

ایڈیٹوریل پیج

نئی سیاسی صف بندی

عوامی تحریک کی بڑی کامیابی کے طور پر پیش کر سکتی ہے۔ مزید یہ کہ علاج کی آڑ میں سیاسی اہل قاتلوں اور مشاورت کے سلسلہ بہال ہوتا ہے تو اس سے خان صاحب کی سیاسی سرگرمیاں ایک نیا رخ اختیار کر سکتی ہیں۔ تاہم خیر خیر بخیر خود کو ذرا اطلاعات شیخ جان کی جانب سے جتنے سے مل رہا تھا مگر نہ کہ جو بات کی گئی ہے نہ تو اس کی حمایت کی جا سکتی ہے اور نہ ہی عوامی احتجاج کو طاقت کے زور پر روکنے کو سہولت کیا جا سکتا ہے۔ اسلام آباد میں فیض آباد کے قریب ٹریفک پولیس کے آفس میں کئی سو گرجا گیا جا رہا ہے جس سے معلوم ہوتا ہے کہ حکومت احتجاج کو روکنے کی کوشش کر رہا ہے۔ پولیس سائنس کا بغیادی اصول ہے کہ سرینٹ آباد اور عوامی احتجاج کو کھیلنے کیلئے طاقت کا استعمال ہمیشہ حکومتوں کے اپنے خلاف جاتا ہے۔ اگر حکومت نے اپوزیشن کے مشترکہ احتجاج کو طاقت کے زور پر دبانے کی کوشش کی تو یہ ایک ایسی سنگین سیاسی غلطی ہوگی جو اپوزیشن کو وہ سب کچھ حاصل کرنے کا موقع فراہم کر دے گی جو وہ محض احتجاج سے حاصل کرنے میں ناکام رہتی۔ شہریوں کے بنیادی معاشی مطالبات پر طاقت کا بے جا استعمال عوام کی ہمدردیاں اپوزیشن کے پلڑے میں ڈال دے گا جس کے نتیجے میں حکومت کو نہ صرف داخلی سطح پر سخت نامواری اور عوامی غصے کا سامنا کرنا پڑے گا۔

[illegible]

دہشت گردی کا مکمل خاتمہ ایک چیلنج کیوں؟

کوسا سی سکیم سے محفوظ رکھنا ضروری ہے۔ حکومت اور اپوزیشن کا اختلاف، جمہوریت کا حصہ ہے۔ ریاستی اداروں کی کارکردگی پر سوال اٹھانا بھی جمہوری ہے مگر اس کے لیے ثبوت، دلیل اور تعمیری تہاہل یا پالیسی ضروری ہے۔ دوسری طرف ریاستی اداروں کو بھی اپنی کارروائیوں میں قانونی حفاقت اور پیش رو درمیاں کو تسلیم رکھنا جو عام کا احترام کسی بھی انسداد و دہشت گردی مہم کی سب سے بڑی طاقت ہے۔ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں سب سے اہم ٹی ٹی پی ٹی ایل اے اور دیگر گروہوں کو چیرنے والی عناصر سے مالی یا جنگی یا تعلیمی جنس معاہدات کے حوالے سے موجود شواہد یا علیحدہ پروٹوگرامز میں اقوام عالم کے سامنے پیش کرنا ہوں گے۔ پاکستان کو دہشت گردی کے خلاف عالمی پیمانے میں محض رچمگل دینے والے ملک کے شواہد اور سفارت کاری کے ذریعے اپنا مقصد پیش کرنے والے ملک کا کردار اختیار کرنا ہوگا۔

پاکستان نے دہائیوں تک لاکھوں افغانان شہریوں کی ہیرا پیر کی۔ یہ ایک بڑا آسانان اور معاشی چورچم تھا اور ایک اہم آسانان اور داران بھی لیکن سکوری کے موجودہ حالات اور غیر قانونی آمدورفت، سطحی دستاویزات اور دہشت گردنیت و سر کی بھولت اور اس کے حالات کو نظر انداز نہیں کیا یا سکتا۔ دہشت گردنیتوں نے جدید ٹیکنالوجی سے فائدہ اٹھانا شروع کر دیا ہے۔ ڈرون، فحش مواصلات، سوئل میڈیا آن لائن، پروپیگنڈا اور دہشت گردانیاں ذرائع نے دہشت گردی کے خطرے کوئی شکل دی ہے۔ گزشتہ کالموں میں میں نے یہ یاد کر دیا کہ پاکستان کو افغانی سکوری کے خلاف اسطیل طویل المدتی پالیسی تشکیل دینے کی ضرورت ہے جو کلچور کی تبدیلی سے تبدیل نہ ہو۔ فیصل ایشن پلان اور عمل عمل درآمد کیا اور انسداد دہشت گردی کے اداروں کو مضبوط بنا، پولیس کو جدید بنانا، سرحدی نظام کو مزید موثر کرنا اور دہشت گردوں کے مالیاتی نیٹ ورکس ختم کرنا اور دقت صوبوں کے درمیان رابطہ کار اور دہشت گردانیاں کی ضرورت ہے جس کے نتیجے میں سختی اور بلوچستان میں معاشی و سماجی ترقی کو سکوری پالیسی کا حصہ بنانا ہوگا۔ پاکستان کی سکوری فورسز نے اس جنگ میں بے مثال ستونوں کو بھی سمجھ کر دکھانا ہوگی۔ یہ صرف دہشت گردی کے خلاف جنگ نہیں ہے بلکہ ریاست قومی سلامتی، خودمداری، سیاسی استحکام اور بلوچستان کے مستقبل کی جنگ ہے۔

محمد عبداللہ حمید گل

افواج پاکستان 2002ء سے فیکری میں ہونے والی دہشت گردی کے تناظر سے اکھاڑنے کے لیے برسرِ پیکار ملک کی خود بخود ریاستی سلامتی اور علاقائی کے لیے ایک وجودی خطرہ بن چکا ہے پاکستان کی سکیورٹی فورسز بے پناہ اور جدوجہد کا ہی ثمر ہے کہ ہمارا دشمن مدموم مقاصد کے حصول میں ناکام رہا۔ دہشت گردی کے خلاف طویل قس دہشت گردوں کی تقریباً 150 ارب ڈالر آسانی جانوں اور 150 ارب ڈالر کے مالی نقصان کی صورت میں ادا کی کوشید فیصلہاتی و باؤ کا بھی سامنا کر لیکن ان قربانیوں اور انسداد دہشت گردی کے کارروائیوں کے باوجود خیریت اور بلوچستان میں دہشت گردی کا پھیلنا بھی موجود ہے۔ 2005ء اور ادارہ خاص پولیٹریز یا دہشت گردانہ سرگرمیوں اور روانہ دہشت گرد حملوں اور نقصانات کی آفسوں کا، اطلاعات آتی رہتی ہیں۔ بنیادی سوال وہی ہے۔ اسے برسرِ جاری انسداد دہشت گردی کا خاتمہ کیوں نہیں ہو سکا؟ اگر دہشت گرد کا خاتمہ نہیں ہو سکا تو یہ کیوں ممکن بنی ماحولی کی سر پرانی کے الزام سے کیا جاتا ہے؟ یہ کیوں جنگ نہیں بنی بلکہ دہشت گردانہ سرگرمی اور اس سے باہر کئے گئے حملے کے عملی وضع نہ کی جاسکی۔ بعض حلقے حکومتوں کو افغانستان سے تعلقات کا دوبارہ قرار دیتے ہیں۔ ایک طرف اعتراض ہے کہ پاکستان نے کابل کے لیے خوافر اہد اقدامات نہیں کیے۔ جانب بھی طالبان کے خلاف محدود حملوں کے ساتھ نہ بنی کارروائیوں کی بہی کرے نظر آتی ہے۔

پاکستان تقریباً چار دہائیوں سے افغانستان میں عدم استحکام کے براہ راست اثرات کا شکار ہے۔ اگست 2021ء میں حکومت کے آنے کے بعد پاکستان جنگ افغانستان کی سطح پر حاکم اختیار کیا ہے۔ دیکھیں۔ وہاں سرزمین سے ہونے والی دشمنی اور مگر مسئلہ اضافہ ہوتا رہتا تاہم اس پاکستان کو مشرق و مغرب دونوں جاننا دو محاذوں کا سامنا تھا۔ افغان سرزمین پر دی ملک کے خلاف استعمال نہ ہوئے۔ پاکستان کا نہیں پورے خطے کے امن ہے۔ ہرگز تو وقت کے ساتھ ساتھ کردگی، ان کے مسائل اور تباہی کے

پٹرولیم قیمتیں اور عوامی مشکلات

گزشتہ پانچ روز کے دوران پٹرول کی قیمت میں 30 اور ڈیزل کی قیمت میں 25 روپے فی لٹر سے زائد اضافے کی وجہ سے پبلک اور گڈز ٹرانسپورٹ مالکان نے کرایوں میں 15 فیصد تک اضافہ کر دیا ہے۔ ٹرانسپورٹ کے کرایوں میں اضافے کا مطلب یہ ہے کہ کھیت سے منڈی اور منڈی سے دکانوں اور گھروں تک پہنچنے والی اشیائے خورد و نوش کی قیمتوں پر بھی اضافی بوجھ منتقل ہوگا۔ نتیجتاً عوام کو مزید مہنگائی کا سامنا کرنا پڑے گا۔ پٹرولیم مصنوعات معیشت کے تقریباً ہر شعبے کی بنیاد ہیں۔ ڈیزل مہنگا ہونے سے صنعتی شعبے میں خام مال تیار مصنوعات اور مشینری کی نقل و حمل مہنگی ہوتی ہے جس سے پیداواری لاگت بڑھتی اور بالآخر صارف کو زیادہ قیمت ادا کرنا پڑتی ہے۔

زرعی شعبہ میں بھی ٹریڈر ٹیوب ویل ہارویسٹر اور زرعی اجناس کی ترسیل سب ایندھن کے زرخوں سے متاثر ہوتے ہیں؛ چنانچہ مہنگا ڈیزل کسان کی لاگت اور صارف کی خوراک دونوں کو متاثر کرتا ہے۔ اس صورتحال میں عام آدمی ہر طرف سے دباؤ میں ہے۔ اشیائے خوردونوش اس کی پہنچ سے دور ہوتی جا رہی ہیں، بجلی کے بل پہلے ہی بجٹ نچوڑ رہے ہیں اور اب روزمرہ سفر بھی مزید مہنگا ہو رہا ہے۔ حکومت اگر عالمی منڈی میں تیل کی قیمتوں کے اتار چڑھاؤ کا پورا بوجھ خود برداشت نہیں کر سکتی تو کم از کم اس مرحلے پر پٹرولیم لیوی مارجنز اور دیگر محصولات میں عارضی کمی ضرور کرے۔

سیو رٹس

SPORTS

SHOWBIZ

شویز

بٹ کرکٹ میں سچن ٹنڈولکر کا ریکارڈ جو روٹ توڑ سکتے ہیں

روٹ کے پاس ٹنڈولکر کا ریکارڈ توڑنے کا بہترین موقع موجود ہے۔ ویلیوین رچرڈز

(این این آئی) کویت، ایٹم بکے سابق رچرڈز نے چرچے سے بڑھ کر کہ کچھڑی کرکٹ کی کرکٹ یونین ٹنڈولکر کا ٹینٹ کرکٹ کی فتح میں سب سے زیادہ رنز بنانے کا ریکارڈ توڑ سکتے ہیں۔ ویلیوین رچرڈز ٹینٹ ٹچ انٹرنیشنل میں اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اگر جو روٹ ٹنڈولکر کی جانب سے اسی طرح ٹینٹ جاری کریں تو ان کے پاس ٹنڈولکر کا ریکارڈ توڑنے کا بہترین موقع موجود ہے۔ انہوں نے کہا کہ جو روٹ اس وقت اچھی پوزیشن پر ہیں۔

ٹنڈولکر کے پاس ٹنڈولکر کا ریکارڈ توڑنے کا بہترین موقع موجود ہے۔ ویلیوین رچرڈز

رچرڈز نے کہا کہ اگر کرکٹ جو روٹ ٹنڈولکر کا ریکارڈ توڑنے میں کامیاب ہو جائے تو یہ ان کے لیے ایک بڑا اعزاز ہوگا اور اس سے یہ پیغام بھی جائے گا کہ کرکٹاز سے سامنے آنے والے بہترین بے باک جیٹری ہائیڈرینٹس بلکہ جو روٹ ہیں۔ واضح رہے کہ کرکٹ کے اسٹار ٹینٹ جو روٹ اب تک 307 ٹینٹ اننگز میں 14,208 رنز بنا چکے ہیں اور وہ سابق بھارتی کرکٹر ٹنڈولکر کے 15,921 رنز کے ریکارڈ سے

[illegible]

روبرو دو پیکانے بیٹی دعا کی دوسری سالگرہ پر خوبصورت تصاویر شیئر کر دیں

سالگرہ کے موقع پر تصاویر میں ننھی دعا خوشی سے مسکراتی اور گلکھلانی نظر آ رہی ہیں

بھئی (این این آئی) بالی ووڈ کی معروف جڑواں روبرو سگھر اور بیٹا پکون کے بیٹی بیٹی دعا کی دوسری سالگرہ کے موقع پر خوبصورت چمکی تصاویر سوشل میڈیا پر شیئر کر دیں۔ روبرو سگھر نے انعام پر تصاویر کا ایک خوبصورت ویل کل شیئر کیا ہے جس میں وہ البیڈ پکون اور دعا بیٹی دعا کے ساتھ نظر آ رہی۔ تصاویر کے کپشن میں روبرو نے لکھا ہے کہ بیٹی دعا اور ہمارے دل بڑے بڑے ہو رہے ہیں، آپ کی دعاں کا شکر ہے۔ تصاویر میں ننھی دعا خوشی سے مسکراتی اور گلکھلانی نظر آ رہی ہیں۔ دعا نے شرت اور ہزار مین رکھا تھا جبکہ

ریٹیلی شو کو فیک کہنے پر نیہا کلر کا سندھی جوہان کو کٹھا بیٹھا جواب
میزورک ریٹیلی پر دو گرامز میں دکھائے چاندالے جذبات محض اور ادکاری نہیں ہوتیں



وجہ کم کرنے کے لیے

**URAAAN
PAKISTAN**
توڑاں ہے کڑاں ہے کھانا

مزید معلومات کے لیے
www.pmfuelrelief.pk
وزٹ کریں یا QR اسکین کریں

[illegible]

رجسٹریشن کا طریقہ کار

REG - CNIC - {Plate No} - {Province Code} - {Registration Date}

مواصلہ کے میسج میں رجسٹر REG لکھ کر (space) دیں

شناختی کارڈ نمبر لکھ کر (space) دیں

ی کا رجسٹریشن نمبر لکھیں (space) دیں

نوٹ: صوفیہ کے نام کا پہلا حرف لکھ کر (space) دیں

سریشن کی تاریخ: DDDMMYYYY لکھ کر

9771 پر بھیج دیں۔

رجسٹریشن مکمل ہونے پر تصدیقی میسج موصول ہوگا۔

دوسرا مرحلہ

ٹوکن لینے کا طریقہ

رجسٹریشن کے بعد پٹرول ریلیف حاصل کرنے کے لیے

پٹرول پمپ جانے سے پہلے

TOK لکھ کر 9771 پر بھیج دیں۔

موصول ہونے والے میسج میں

ٹوکن نمبر، گاڑی کا رجسٹریشن نمبر، پٹرول کی مقدار اور

ٹوکن استعمال کرنے کی مدت درج ہوگی۔

تیسرا مرحلہ

رعایتی پٹرول کا حصول

ٹوکن پٹرول پمپ پر دکھا کر آپ رعایتی

قیمت پر پٹرول حاصل کر سکتے ہیں۔



فی لیٹر سستا

 | 

میں پیہوں والی سواریاں چلنے والے
ہو، انہیں ماہانہ 20 لیٹر تک پٹرول پر ریلیف ملے گا۔

گڈڑیوں کے مالکان
ہو، انہیں ماہانہ 30 لیٹر تک پٹرول پر ریلیف ملے گا۔

شن کا آغاز کر دیا گیا ہے

ستمبر کی درمیانی شب 12 بجے سے
اصل کر سکیں گی۔

16 اور 17 ستمبر کی درمیانی شب 12 بجے سے
اصل کیا جاسکے گا۔

پٹرول 100 روپے

موتّر سائیکل ، چنگچی ، رکشہ اور
جن کی رجسٹریشن یکم جنوری 2011 کے بعد ہوئے
800 سی سی تک
جن کی رجسٹریشن یکم جنوری 2006 کے بعد ہوئے

ملک بھر میں رجسٹر

◀ اسلام آباد کے صارفین 14 اور 15
پٹرول پر ریلیف
◀ ملک بھر بشمول آزاد کشمیر اور گلگت بلتستان
پٹرول پر ریلیف

[illegible]

لاہور: مزدور چنگ رکشے پر ٹوکریاں لوڈ کر کے لے جا رہے ہیں